

نور انشائی اور نور سراسر کس گویا ہی کو قبول کرنا لازم
ہوگا

۱۴۱ مسیح کے مژدوں میں سے قیامت کی
بادداشت کے لئے ہم خداوند کے ان بیٹے انور کو
جو رسولوں کے عبادت کے پاک کاموں کی واسطے
اور اسکی قیامت کو ہمیشہ یاد رکھنے کے واسطے
علیہ السلام کیا مانتے ہیں اور صلیب پر اسکا بانی کیا گیا
اور پھر مہیا کے جانے سے تھوڑا ہی پہلے اس نے
روٹی لی اور اسے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دی
اور کہہ دیا یا کھاؤ اور پھر اپنے بڑے چوتھے واسطے
توڑا دیا اور پھر اسے لے کر اس کے پاس پہنچا
جو تھکا ہوا ہے واسطے دیا جانا اور انکو فرمایا کہ یہ تم
کو جانی کھاتے اور انکو کھانا پالنے پر تو خداوند کا کرم
کو جانتے رہتے ہو۔ اسوقت سے لیکر ایک پیر
سب بھی ملکوں میں مانی جاتی ہے اور پیر مسیح کی پڑنا
کی یادگار ہے پیرس ہمارے پیر کو کہ مسیح کے بھوتات
اور موت اور جی اسٹھنے کی معجز شہادت کی عبادت
شہر طین ہمارے پاس موجود ہیں اور ہر کہتہ پیر
کہ انکو کوئی عقل نہ تھی ان شہر طین سے کسی دہلی
بیان کا امتحان کرے گا تو اسکو نورانی سلوک و عبادت
کہ وہ بیان صاف جھوٹ ہے۔ اسی حال میں
لازم ہے جب شہر ناہر کہ ہم سب خداوند مسیح کو قبول
کریں کہ وہ ہی فقط خدا اور انسان کے درمیان
وسیلہ اور وہ ہی گنہگاروں کا بھاتا اور ہنڈہ ہو
یہ ہر دانت کی بات اور تمام قبولیت کے لائق ہوگا
مسیح گنہگاروں کے بچانے کے لئے آیا
میں آتا

مسند

پنجابی اور ایرانی کلیسیاؤں کا اتحاد

مسند جبریل مختصر حوال اس سفر کا ہے جو جناب
بشپ صاحب ہونے ملک ایران میں کیا تھا۔
میں کامیاب جناب نے جو جب و خیر مست چند ماہ جو
لاہور میں مئی سکول کے کچھ روز میں کیا۔

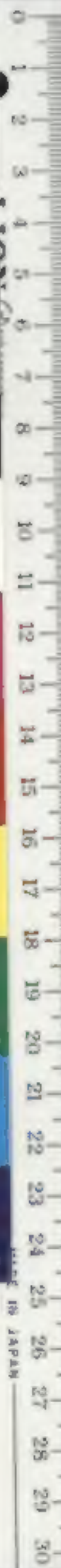
میں کراچی سے روانہ ہو کر تھتے کے عرصہ میں
شہر کو شہر واقع ملک ایران میں پنجی حسن اتفاق سے
اسی روز چاروں کی خدمت میں جمع ہوئے۔ ایک ایک
ان کے عبادت کے لئے وہاں کے سب مسلمانوں کو
جمع کیا۔ فجر کے وقت ۱۰ آدمی اور شام کے وقت ۱۰
آدمی (تاریقی کے دفتر میں) اور ایرانی میں شریک
ہونے میں وقت اور بانی کے میں نے بہت دل لگا کر
سنتی کرنے کے لئے وقف کیا کہ اس وقت مشن
اور بانی اور میں رہتے ہو کہ ہم سب ایک ہی آسمانی
شہر کے باشندے ہیں ایک نہایت ہم سب کو ایک
ہی خداوند میں ملتی ہے۔ اسی روز تھتے ہی وقت کا
ہم ملک ایران میں شہر میں ہو گیا۔

پھر سے تھتے میں نامے ایک جہانی کو بہت
بکر شہر شیراز کو روانہ ہوئے پہلے تو راستہ ناہر
دشوار گرا اور شہر ناگ تھلچہرہ وہاں روانہ ہوئی تھی
لیکن شاہ ایران کے فرزند اور جرنیل نے جو ریت کے تھیں
فدائی قہر ان مشن کو جو وہاں کی ماند گریوں
تک نہیں میں گزرا وہاں گاہا ہمارا دربار ہونے کے
ساتھ اس ملک کے رہنے والوں کے ہشت و ہشت
برت حاصل کی چنانچہ اب ایک ہی گاہا بانی نہیں ہو
شاہ ایران کے ذریعوں کی جو دینا کے ہت

ملک کی حالت بہت خراب ہے اور اسکی حالت سے اولیٰ چار
اور وہ اپنے مانتوں پر تندی کرنا ہر کسی کو ہت اس ملک
میں رعایت بہت کم ہوتی ہے اور وہاں کے باشندے
بہت ترقی نہیں کر سکتے ہیں۔ اسکی شکل و خیمت سے
سلامت ہوتا ہے کہ وہ ساتھیوں کے موافق پہلوان اور قوی
رنگ میں ہیں۔ اسکی نظر اتنی کہ گارڈا روس میں ایک طرح سے
ظہر کرے تو ملک بہت ترقی کرے گا۔ مگر یہ لوگ اس
دوسرے کے کم بہت اور ہلاں میں کہ وہ اس کا نام مگر خیر
ہو اس کے وہاں ترقی نہیں ہوتی ہوگا۔

اس ملک کے عوام کا مذہب شیعہ ہے۔ مگر وہ
ایک نصرت ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کسی وجہ سے ہم خدا کے
تذکیہ نہیں کر سکتے ہیں۔ ہمیں کوئی نوسٹ یا وسیلہ
معلوم نہیں ہے۔ چونکہ یہاں کے مدرس علم ہیں اور جو کچھ
ہو سکے ہمارے اولیٰ نصرت کی اکثر کتابوں مثلاً مشنوی
سورناہ دوم کا مطالعہ کیا تھا اور ابھی اسے لکھ کر خود
دشوار تھا۔ اب یہ لوگ بہت شک و شبہ میں غرق
ہیں۔ اسکی حقیقت اور حیرت ہے کہ ان کو مشنوی اور
خوش سے تھتے میں چار ماہ سال کے مشن میں رہ کر
مطہرین و بکر کی فہم و فہم میں نہیں سمجھتے
رسول کے ان بالکل کو وہاں چھتے ہیں۔ وہ کہتے
ہوئے کہ ہمارے مشن و فہم کیا ہے۔ یہ شخص بکر اور
سیاہی و خوش سے فہم میں جانا نہیں کر سکتے
بائبل پچا بھی نہیں سمجھتا۔ ہمارے کاموں کے کچھ مشن
کھانا لکھ کر بھی ہمارے سامنے لایا تھا۔ مشن
کے لئے جسٹ بائبل نکال کر حکم کے سامنے رکھ کر کہنا
کہ شام اب بھی تھتے ہیں گے۔ وہ میرا بکر نہیں پتا
ہو خدا سے چھوڑ دینا جو کسی دفعہ کو اسے بھیجے
مگر وہ رسول مسیح کی نیچے پہلوان بھاگ نہیں گیا۔
پھر یہاں سے روانہ ہوا۔

ایک بہت صاحب نے مجھے اپنی دعائیں کہیں



اچھوتوں میں جہاں میں چھوٹے صاحبزادے پیدا ہوئے۔
 ان کے والدین ان کے خوف سے نہیں سکتے تھے۔
 بننے میں بہت سی ترس و خوف تھا۔
 گویا ہمارے طرف سے اس نظر آتا ہے۔ وہ خود تو فرشتوں
 جیسے تھے لیکن مجھے بڑا شہادہ کچھ کہہ دے وہ سگوارا کر
 تھا۔ اب تب جیسے کھٹکھٹا شہادہ کی۔ میں نے ایک
 جلد پائیل بطور تحفہ انہیں دی انہوں نے اسے
 جو ۱۱ اور ۱۲ رکھا اور پڑھنے لگے۔ لوگ بہت خوش
 و خوشگوار ہوئے۔

شہزاد کا مرد گزرا کہ بہتری مار میں صاحب
 اس شہر میں کچھ عرصہ تک رہے۔ ساغر اور شہ
 نہایت بڑا تھا کہ کوئی خوشی کی خبر نہ ملتی تھی۔ اب
 ان لوگوں نے خدا کی بابت بڑے شوق سے سنا
 اور شکر گزار ہوئے۔ چنانچہ ایک شخص نے بڑی مدت
 تک گھٹکھٹ کر کے افرار کیا کہ میرے دل پر ہے ناریک
 مارل اڑ گئے اور مجھے روشنی حاصل ہوئی۔

اصل میں شہر میں ارمنی جہاں رہتے ہیں
 ان کا ایک صدر استغ اور انہیں میں استغ حرب
 بہت عالم نہیں مگر شہزاد ہیں۔ انہوں نے انگلستان کے
 صدر استغ صاحب کو میرے ہاتھ پر پیغام بھیجا کہ آپ
 ہمارے پاس زیادہ زیادہ علم بھیج دیجئے اور ارمنی
 لوگوں نے یہ پیغام بھیجا کہ ہم پر دوس اور دیگر لوگ
 علم کرنے میں۔ ہمارے پاس علم اور کتاب خانگی
 بہت سی جلدیں موجود ہیں۔ یہ لوگ ہماری کلیسیا
 کتاب خانہ کو پسند کرتے ہیں۔

وہاں ایک روز شہزاد اور عورتیں منتظر
 کو آئیں اور ان کو اسکے روزنامہ انہوں نے لاہور کے
 گرجہ اکھیتوئل کے لئے بھجوا دیا۔ اور ہندوستان
 کلیسیا کو پیغام بھیجا کہ ہم بھی تمہارے شہر ایک اور
 پور میں جا بیٹھیں۔ انہیں بہت شکر گزار رہے۔

باد کر میں اس کے واسطے دعا مانگیں اور اس کی مدد
 بھی کریں۔

شیخ منیب صاحب کی درخواست کے موجب
 مجھے ملک فارس میں سفر کرنا اتفاق ہوا تاکہ میں وہاں کی
 کلیسیا کے حالات کو دریافت کروں خوشی کا مقام پر
 گزیرے وہاں جانے سے ایران اور حجاز کی کلیسیا
 میں نئی نسبت تعلق اور واسطہ کی بہت ہو گئی جو لاہور کا
 شہزاد برائی کلیسیا کا بھی گزراں حال ہے۔ وہ بھی تیار
 بہتری چاہتے ہیں اور ہم بھی ان کی خوشحالی سے شکر اٹھاتے
 خوشی اور شکر گزار رہیں گے۔ آگے ہم جہاں اب
 وہاں میں رفاقت پیدا ہو گئی ہے۔ ہم دونوں طرح
 پرستہ ہو گئے ہیں۔ اب فرصت نہیں بچ رہی وہاں کا
 باقی حال مسند انگارہ وہاں میں نے حضور میں بادشاہ
 اور اس کے ملک کے محل کو دیکھا۔ خرابی سے بھرپور لیکن
 نہ ہم زمانہ کے آثار نظر آتے ہیں۔ دار بادشاہ اور فرس
 بادشاہ کی قبروں کو دیکھا۔ ایسی ایسی باتوں سے پائیل
 کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ دانیال نبی اور وزیر بھی
 وہاں تھا۔ لوگ بڑی خوشی سے اس کی نسبت پوچھا
 چاہتے ہیں۔ ان میں تو جہاں کا ہے۔ امید تو ہے کہ بہت
 جلد آنا بہ صداقت ظاہر ہو گا۔ رات میں دہر

مذہبی آزادی اور کائنات کے حقوق
 (کنیوڈ سجاٹ)

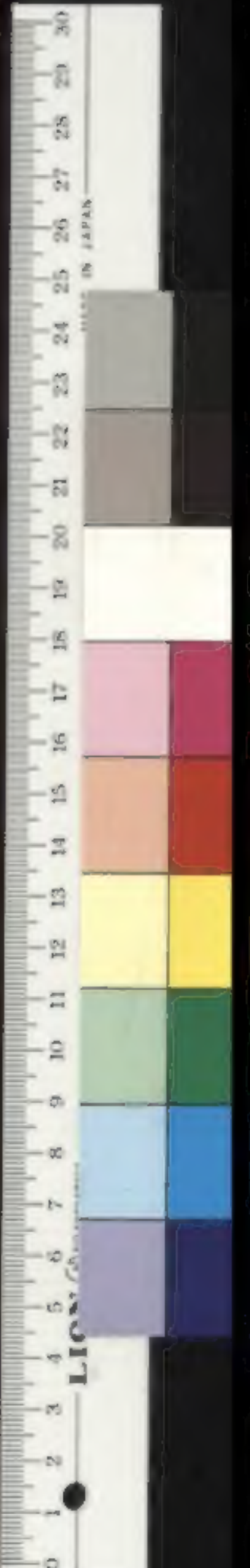
شاہ سویرس کے بعد رئیس تخت پر بیٹھا
 ہم اسکے جہد میں بھی وہی مصائب اور تکالیف کا دور
 جاری دیکھتے ہیں۔ اسے قسم قسم کے نئے آلات برائے
 جسے عیسائیوں کے قتل میں آسانی ہو۔ انہیں کا
 جانے نہیں لاس تھا جبکہ تھوڑا سا زمانہ ایسے قتل کی
 تصویر ہماری آنکھوں کے سامنے کھینچا ہے۔ کہ شہزاد
 سپرین کا قتل کے شب نے بھی بہت حال کیا کہ اس کی

دعا کیا ہے۔ اور قیامت نزدیک ہونے کے بعد
 کے پہلے جہد میں کھوسیا نے کچھ کہیں بہت بڑا
 زمانہ ختم ہوا۔ اور اس میں چین کا وقت آچھا تھا۔
 ہمارے لئے دیرین بادشاہ کو جھانڈا مقرر کر کے بھیجا ہے۔
 لیکن انہوں میں کہ جن مسلح کھوسوں کے بعد اسے تمام
 عیسائیوں کے قتل عام کا حکم دیا۔ یہاں میں تو نہیں ایک
 مشہور سنائی ہے جو ثابت کرتی ہے کہ انسان کے فیالات
 اور جان بھرن کیسے جلدی تھیں۔ یہاں تو عیسائی
 کی آنکھیں دیرین کی طرف دیکھنے لگے۔ انہیں نہیں۔ اور
 کہاں اسی دیرین نے انہیں آنکھوں کے سامنے
 اسکے معصوم بچوں کو مرثا کے کائنات کے لئے قتل
 کیا۔

دیرین کے بعد ایسی ہی قتل عام ڈاکھ نہیں
 بہت ہست علما کے کہنے پر کوئی چھرا اس کے جہد
 ڈاکھ نہیں کے تمام گرجوں میں سے برابر کوڑا
 جہد اور مقدس کتابوں کو جہد کے ہاتھ لگیں جہد
 قتل عام ان لوگوں کے لئے تھی جہاں عیسائی نام تھا۔
 اور فرانس کے سوائے تمام دوسری سلطنت میں جہد
 مانتہ پھیلے۔ اس قتل عام کے ظاہر کر کے اسے اسے
 بادشاہ نے ایک سکہ پڑا یا جیسے یہ الفاظ کو دے گئے
 تھے۔ "نامی کر سچ اور دم ڈیٹیو" جیسے کہ یہ ہے کہ
 "عیسائیوں کا گلا اس جہاں سے" سدا دم ہوا۔

یہ قتل عام سلطنت آسٹریا کے شہزادے کا سپرین
 تک تمام یورپ پر پھیل ہوئی تھی۔ اس کی ایک کتاب
 انگریز اور برطانیہ کے جنوب میں بھی تھیں۔ سو یہ تمام
 سلطنت کی سلطنت پر چاہیے عاجز مسیحیوں کی کھائی
 میں مشغول ہوئی۔ تمام رتبہ کے بھی لوگ اس قتل عام
 میں تہ تیغ کئے گئے۔ سچی بادشاہ (جو کسی کسی ہو میں
 ہوا کرتے تھے) اپنے تاج اور شان و شوکت کے ٹکڑے
 پر گئے۔ ہر دار کا بن اپنے سوچے فکر میں فلاسفوں کو

انہوں میں تھا کہ
 عوام کا تو کیا
 پرستہ
 پرستہ
 فرانس تک
 کلاس
 کسی کو
 اور
 کادون
 اس
 مسلمانوں
 باعث
 اور اس کی
 ڈاکھ
 کائنات
 مارے
 ڈاکھ
 ملا
 لئے
 نہیں
 ہمارے
 خیال
 خوب
 کلیسیا
 ہم کی
 راجس
 کی
 ہیں
 دل
 عاشقوں





جیالندھو ہر دھڑلے کی صورت کو سخت دھڑلے کا
فصلیج ہو چکی ہو فصل کی میٹھ دھڑلے کا
بہتر ہو۔

احسن صورت دھڑلے کا فصلیج ہوا کس کم و بیش ہوا
ہو۔

سیالکوٹ سے روٹ نہیں پھٹی
فیروزپور جہاں فصلیج ہوا کس کم و بیش ہوا
فصلیج ہو۔

الہ پور سخت اور فصلیج ہوا کس کم و بیش ہوا
راولپنڈی بارش ۹۰ فیصد ہوئی سخت دھڑلے کا
داشت فصلیج ہو رہی ہو فصلیج ہوا کس کم و بیش ہوا
شاہ پور سخت دھڑلے کا فصلیج ہو چکی ہو۔

نچ اجناس بہتر ہو۔
ملتان جہاں کم و بیش فصلیج ہو چکی ہو۔

نچ اجناس بہتر ہو۔
ڈیرہ اسماعیل خان سخت دھڑلے کا فصلیج ہو چکی ہو۔

بہتر ہو کہ پیداوار آئینہ اور سہ سے بہتر ہو۔
ہوگی۔

پشاور سخت دھڑلے کا فصلیج ہو چکی ہو۔
بارش کی صورت ہو فصلیج ہوا کس کم و بیش ہوا۔
کیفیت عام
انصاف راولپنڈی پشاور میں فصلیج ہو چکی ہو۔
چند فصلیج ہو چکی ہو فصلیج ہو چکی ہو۔
نچ اجناس بہتر ہو۔

اشتہار حکم موصد
پاکستان حکومت دہلی راجہ۔ دکن کے جیک وادھو جی
نچ دھڑلے کی بات جہاں مافر ہونے یا دھڑلے کا فصلیج ہو چکی ہو۔
کشتہ
جی روزمہ اس کے انچ نہ ہونے میں فصلیج ہو۔

لکھناؤ

موسم قندال پر پور چنداں بنامی کی شکایت
نہیں ہو اور اب اموات میں بھی بہت کمی ہو۔
۲۔ دسمبر سے جل امریکن مشن نو دیانہ کا فصلیج
ہوا ہو۔ اور یہ جلد اس واسطے منعقد ہوا ہو کہ
جب سے نو دیانہ میں امریکن مشن قائم ہوا ہو
اسکو اب پچاس برس گزر گئے ہیں۔ اس جلد
میں تمام اس عرصہ کے تواریخی معاملات پیش ہو گئے
اس مشن کے متعلق جس قدر یاد رہی صاحبان ہیں
وہ سب آجکل یہاں رونق انداز میں۔
اس جلد کے حالات اور واقعات ہفتہ آئینہ میں
درج اخبار کئے جاویں گے۔

ہم اس سلسلے سے لکھتے ہیں کہ جناب خان بہادر
شہنشاہ قادیان خان صاحب اکثر اسٹٹ کرنٹ کی
تبدیلی خان صاحب موصوف کی درخواست
پر قطع گورنر اسپور میں ہو گئی ہو۔ ساکنان دیانہ
اور ہاشنگڈگان بیرونیات و ممبران انجمن
رفاء عام کو ہر طرح کی ہمدردی بہت سنی باتیں
رفاء عام کی خان صاحب کے متعلق تھیں
اب ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ساکنان دیانہ
کے لوگوں میں رفاء عام کی قیامی کارکنان
خیال اور مادہ ہو اور یہ ہمدردی سے ہی غرض
میں معلوم ہو جائیگا۔

صفائی شہر کی بابت بار بار پکارا جاتا ہو
مگر اب بھی بعض بعض کی کوپے خرابی
میں ہیں۔ اگر صاحبان ممبران پور سے
خوار سے بھیجے کہ وہ صرف ایک گھنٹہ
مگر ان کی صورت تو بھر کوئی استقامت عدم صفائی

مقبول ہو رہی ہو۔
نہیں ہو۔ کیونکہ وہ بھی زمین چلتے ایسے ہیں
کہ جہاں عمدہ صفائی نہیں ہوتی ہو۔

شہر میں ساڈو لکھناؤ کثرت ہو اور دوکانداروں کو
بڑی تکلیف ہو اور دکان کے وقت آئینہ دروند کو
بھی انہی خوف ہو اگر یہ یہاں سے نکالے جاویں
جناب صاحب کثرت نے ہفتہ حال میں تحصیل
میں نو دیانہ تحصیل جہاں انوں کا علاقہ فرمایا
اور عدالت ہائے صدر کا بھی معائنہ کیا۔ اب جس
موصوف فصلیج فیروزپور کی طرف نشتر لگے ہیں۔
دیکھنے کے لیے اب آبادی اس قدر ہو گئی ہو کہ وہاں
پر لیس کا بھی انتظام نہ ہو جائے کیونکہ چاروں طرف
جنگل لگے ہو اور ایسا ہوا تو جو دکاندار خوف ہو اور چھوٹے
خوف ہو تو آبادی میں ترقی محال ہو۔

ی سنی العمل و خرافات

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز چھپنے شروع ہوتا
جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول شیعہ
دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی سے متعلق
عالم ہر روز اسلامات کا سپانڈلٹوں کے بھیجے ہو چکے ہیں
اخبارات ملکی و دلائی۔ و تار برقی و گزٹ و رسالہ اخبار
خلاصہ قیمت سا لیا نہ ایک برس کے واسطے بلکہ
تھم۔ اور موصوف عام۔ اور دو برس کے واسطے
تھم۔ تین برس کے واسطے یا بارہ برس کے واسطے جو ایک ہی نام پر
شکا کے چاروں فی برس موصوف عام جو کوئی چھپے
اگھے ہوئے اسکو ایک چھپت و راجا لکھنا ہوگی
۲۔ ہر چہ شکائے علاوہ ایک چھپت کے ایک
جلد پوری بالبل کی دیجا لگی بغیر قیمت پیشگی
کے روانہ نہ ہوگا۔

کشتہ
پرنٹنگ مشن پور

امریکن مشن پور یا دیانہ پور میں باورسی۔ سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا۔